98125 ـ دين پر چلتا رہا اور اعمال مختلط ہونے كے بعد ايك عورت سے حرام تعلقات قائم كر بيٹھنے كے بعد اس سے شادى كرنا

سوال

ميرا بيٹا دين كے احكام كا التزام و اہتمام كرتا تھا، اور اس كے اعمال اچھے اور برے دونوں مخلط تھے، اس كا ايك لڑكى سے تعارف ہوا اور آپس ميں حرام تعلقات قائم كر ليے، كيا اس سے شادى كرنے سے روكنا جائز ہے، يا كہ ہم اسے شادى كرنے ديں ؟
ليكن ہميں اس لڑكى كى جانب سے لڑكے كے متعلق ڈرتے ہيں، يہ علم ميں رہے كہ اس لڑكى كا سلوك اور عادت باقى لڑكيوں كى طرح ہى ہے جو كسى بھى نوجوان سے تعلق ركھے، ليكن اس كے بغير كسى دوسرے نوجوان سے كچھ بھى نہ ہو وہ اس لڑكى كو بہت چاہتا ہے، كيا اسے شادى كرنے ديں اور پھر وہ بعد ميں اسے طلاق دے دے ؟
اور كيا اس حالت ميں طلاق كى نيت سے شادى كرنا عقد نكاح كو فاسد كر ديتا ہے، مجھے اللہ كا ڈر كھائے جا رہا ہے، ہم كيا كريں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم كئى ايك فتاوى جات اور جوابات ميں مرد و عورت كے اختلاط كى حرمت اور اس كى تباہى بيان كر چكے ہيں، وہ اختلاط جو شرع ميں پردہ اور آپس ميں ايك دوسرے كے معاملات و ادب كے كسى بھى ضابطہ كے ساتھ منضبط نہيں، اور ہم مخلوط ملازمت اور تعليم كى حرمت بيان كر چكے ہيں، اور ہميں يہ افسوس ہے كہ بعض مفتيان كرام اس معاملہ ميں تساہل سے كام ليتے ہيں، حالانكہ وہ بھى ملازمت اور تعليم والى مخلوط جگہ ميں جو خرابياں ہيں انہيں جانتے ہيں، گويا كہ يہ كسى اور جہاں ميں بستے ہيں، جہاں انہيں حرام اختلاط كا اثر نظر نہيں آتا، اور نہ ہى دل ميں خرابياں پيدا ہوتى ہيں، اور نہ عقل جاتى ہے اور دين ضائع ہوتا ہے.

اس كى تفصيل سوال نمبر (1200) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے، آپ اس كا مطالعہ كريں.

اختلاط كے ان برے اثرات سے كوئى نہيں بچ سكا، عفت و عصمت كى مالك عورت اس بدبودار اختلاط كے جوہڑ ميں غوطہ زن ہے، اور اس پر اس كى گندگى اور قبيح منظر اور ردى قسم كى بو كثرت سے آنے لگى ہے، اور اللہ تعالى كى اطاعت گزار ايك مستقيم اور سيدھى راہ پر چلنے والے نوجوان كے متعلق بھى ايسا ہى كہہ سكتے ہو، وہ كيسا تھا اور

كيسا بن گيا.

اللہ سبحانہ و تعالی نے مردوں میں عورت کی طرف میلان اور جھکاؤ رکھا ہے، اور اسی طرح عورتوں میں بھی مردوں کی طرف میلان اور جھکاؤ پیدا کیا ہے، لیکن اللہ تعالی نے اجنبی مرد و عورت کے درمیان حرام تعلقات مباح نہیں کیے، اور اسی لئے شریعت میں بہت سارے احکام ایسے ہیں جو اس فحاشی تك جانے کے سب راہ بند کرتے ہیں، اسی لئے کسی اجنبی عورت کو دیکھنا حرام ہے، اور اس سے مصافحہ کرنا اور اس کے ساتھ خلوت اور علیحدگی کرنا بھی حرام ہے، اور اکیلی عورت سفر بھی نہیں کر سکتی، اس کے علاوہ کئی ایك احکام ہیں جو شیطان کا راہ بند کرتے ہیں کہ وہ مسلمان کو زنا اور فحاشی میں ڈالے.

دوم:

ہماری فاضلہ بہن آپ کا کہنا ہے: ۔ اور ان دونوں کے درمیان حرام تعلقات قائم ہو گئے ۔ ہم اس جملے کا معنی نہیں جانتے احتمال ہے کہ اس کے دو معنی ہوں:

پہلا معنی: زنا ۔ اللہ اس سے محفوظ رکھے.

دوسرا معنی: دوستی اور خلوت اور زنا سے کم درجے کے افعال.

اگر پہلا احتمال ہو اور یہ واقع بھی ہو سکتا ہے: تو وہ دونوں عظیم اور کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں، اللہ سبحانہ و تعالی نے غیر شادی شدہ زانی مرد اور عورت کو سو کوڑے مارنے کا حکم دیا ہے، اور شادی شدہ کو موت تك رجم کرنے کا حکم دیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ زانی کا ایمان سلب ہو جاتا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں زانی مرد اور عورت کو جہنم کی آگ میں ایك تنور کے اندر جلتے ہوئے دیکھا.

زاني کے زنا کی بنا پر جو امور مرتب ہوتے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ: زانی مرد کے لیے اس زانی عورت سے شادی کرنا حرام ہے، اور زانی عورت کے لیے بھی اس مرد سے شادی کرنا حرام ہے؛ کیونکہ زانی مرد اور زانیہ عورت کا نکاح حرام ہے، لیکن اگر وہ دونوں سچی اور خالص توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور عورت ایك حیض عدت گزار لے تو ان دونوں کا نکاح جائز ہے، اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ان دونوں کو اپنے فضل و کرم سے معاف فرمائے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (14381) اور (85335) اور (96460) اور (87894) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اگر دوسرا احتمال ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے ۔ جیسا کہ اس طرح کے حرام تعلقات کی بنا پر ہوتا ہے، خاص کر وہ اس سے شادی بھکرنا چاہتا ہے ۔ تو کوئی ایسا مانع نہیں جو اس سے نکاح کرنے کا باطل کرتا ہو، لیکن اس اعتبار

سے اسے نکاح سے روکا جا سکتا ہے کہ اس عورت کا دین اورخلق قابل قبول نہیں، اور وہ بیوی بننے کے قابل نہیں جو اس کے گھر کی حفاظت کرنے والی ہو، اور اس کی اولاد کی تربیت کرے، لیکن ہم آپ کے بیٹے کے حال میں یہ نہیں کہہ سکتے، اور اگر وہ لڑکی کوتاہی کی شکار تھی تو وہ بھی اس لڑکی جیسا ہی کوتاہی کا شکار ہے اور ہر وہ عیب جو ہم لڑکی میں تسلیم کرینگے وہی اس لڑکے میں بھی موجود ہو گا.

اور جب اس آدمی کو دین حکم دیتا ہے کہ وہ ایسی لڑکی تلاش کرے جو متقی اور پرہیزگار اور پاکباز ہو، تو دین اس عورت کو بھی یہی حکم دیتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لائق ہیں، اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لائق ہیں، اور پاك عورتیں پاك مردوں کے لائق ہیں، اور پاك مرد پاك عورتوں کے لائق ہیں النور (26).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

تم میں سے جو مرد اور عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو اور اپنے نیك بخت غلام اور لونڈیوں کا بھی النور (32).

عزیز سائلہ ہم منصف اور واقعی بنیں!! اور آپ کے بیٹے کا جو پہلے حال تھا اس کو دیکھتے ہوئے مقارنہ نہ کریں، بلکہ آپ اس کی اس وقت حالت دیکھیں وہ کیسا ہے.

اور جب آپ دیکھیں کہ وہ دونوں ایك دوسرے کو چاہتے ہیں اور ان دونوں کی شادی کرنےکی رغبت بھی شدید ہے تو ان دونوں کی اصلاح کا سب سے قریب ترین راہ اور ان کے تعلقات کے شر و برائی سے بچاؤ کا راستہ یہی ہے کہ وہ شادی کر لیں حدیث میں آتا ہے.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی مثل ہم کچھ نہیں دیکھتے "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1847) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہو سکتا ہے یہ چیز ان کی توبہ اور اصلاح اور دین پر چلنے کے لیے مناسب فرصت بن جائے جو شادی سے قبل صحیح ہونے میں معاون ہو.

سوم:

طلاق کی نیت سے شادی کرنا حرام ہے، کسی بھی مسلمان شخص کے لیے عقد نکاح سے قبل طلاق کی نیت کرنا جائز نہیں.

مزید اہمیت کی خاطر سوال نمبر (27104) اور (91962) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور ہم آپ کے ساتھ ہیں اور اس طرح کے معاملہ میں آپ کو خشیت الہی کا حکم دیتے ہیں، اللہ کی بندی چاہے وہ تمہاری بیٹی ہو کیا تم اس پر راضی ہو گی کہ کوئی اس سے طلاق کی نیت سے شادی کرے ؟!

کیا آپ کے شایان شان اور لائق ہے کہ تم اپنے بیٹے کی مصلحت کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف اس کے متعلق سوچو اور اس کے لیے خیر تلاش کرو چاہے دوسرے لوگوں کے حساب پڑ؟!

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ: ہم ایك سفر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو شخص آگ سے دور ہونا چاہتا اور جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے موت اس حالت میں آئے کہ اس کا اللہ تعالی پر ایمان ہو، اور لوگوں کے ساتھ وہی سلوك کرے جو اپنے ساتھ پسند کرتا ہو ..... " الحدیث

صحیح مسلم حدیث نمبر (1844).

واللہ اعلم .